

## خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

مُحَمَّدُكَ يَا خَيْرَ مَا مُوَلِّ ۝ وَاكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ۝ عَلٰی مَا  
عَلَّمْتَنَا مِنْ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ۝ مِنْ قُرْبَاتٍ عِنْدَ  
اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ ۝ فَصَلِّ عَلَیْهِ مَا اخْتَلَفَ  
الْبُؤْرُ وَالْقَبُوْلُ ۝ وَاَنْشَعَبَتِ الْفُرُوْعُ مِنَ الْاَصُوْلِ  
ثُمَّ نَسَعَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ۝ وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ

اے ان سب سے بہتر جن سے امید قائم کی جاسکتی ہے اور اے ان سب سے کریم تر جن سے  
کچھ طلب کیا جاسکے ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی جو اللہ کے  
ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں سکھائیں تو (یا اللہ) اُن  
(رسول) پر رحمت کامل نازل فرما جب تک کہ بچھو اور پڑوا ہوائیں چلتی رہیں اور جڑوں سے  
شائیں پھوٹی رہیں اس کے بعد ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو ابھی (آگے) عرض  
کرتے ہیں ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا۔